سوال

(135) مخلوط جگہ پر عورت کا کام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی لڑکی کےلئے ایسی جگہ کام کرنا جائز ہے جہاں مرد اور عورت مل کر کام کرتے ہوں اور اس جگہ اس کے علاوہ اور لڑکیاں بھی کام کرتی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے رائے میں حکومت کے کسی ادارے، محکمے یا سرکاری وغیر سرکاری تعلیمی اداروں یا دیگر اداروں میں مردوں عورتوں کا مل جل کر کام کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اس میل جول سے بہت سی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں جن میں سے ایک بڑی خرابی یہ بھی ہے کہ اس سے عورتوں کی حیا اور مردوں کی ہیبت ختم ہو جاتی ہے نیز یہ اختلاط اسلامی شریعت کے تقاضوں کے بھی خلاف ہے اور سلف صالحین کے عمل کے بھی، کیا آپ کو معلوم نہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید گاہ جانے کےلئے عورتوں کےلئے ایک خاص راستہ کا تعین فرمایا تھا تاکہ ان کا مردوں کے ساتھ اختلاط نہ ہو جیسا کہ حدیث صحیح سے یہ بھی ثابت ہے کہ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مردوں کے خطاب سے فارغ ہوگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کے پاس تشریف لےگئے اور انہیں وعظ ونصیحت فرمائی، اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ خواتین مردوں سے اس قدر فاصلے پر تھیں کہ وہ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ خطبہ نہیں سن پائی تھیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کے اجتماع میں ارشاد فرمایا تھا کہ اگر سن پائی تھیں تو مکمل طور پر نہ سن پائی تھیں، پھر آپ کو معلوم نہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے:

((خير صفوف الرجال أولها وشرها آخرها وخير صفوف النساء آخرها وشرها أولها)) (صحیح مسلم)

''مردوں کی بہترین صف پہلی صف اور بدترین آخری صف ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری اور بدترین صف (یعنی اجر وثواب اور فضلیت کے لحاظ سے کم تر درجے والی) پہلی ہے۔''

اور یہ اس لئے فرمایا ہے کہ عورتوں کی پہلی صف مردوں کے زیادہ قریب ہوتی ہے لہٰذا وہ بدترین ہوئی اور آخری صف مردوں سے زیادہ دور ہوتی ہے لہٰذا وہ بہترین ہوئی اور اگر مشترکہ عبادت میں یہ حال ہے تو غیر عبادت میں آپ اس کا خود اندازہ فرمالیجئے۔ حالانکہ انسان حالت عبادت میں جنسی جذبات سے بہت دور ہوتا ہے تو اس سے اندازہ لگائیے غیر عبادت میں اختلاط کس قدر مہلک ہے۔ شیطان انسان کے جسم میں اس طرح سرایت کر جاتا ہے جس طرح خون کی گردش جاری ہے لہٰذا اختلاط کے نتیجے میں فتنہ اور بہت بڑا شر رونما ہوتا ہے اس لئے میں اپنے بھائیوں کو یہ دعوت دوں گا کہ وہ اختلاط سے دور رہیں اور جان لیں کہ مردوں کےلئے یہ بات انتہائی نقصان دہ ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

((ما تركت بعدي فتنة أضر على الرجال من النساء)) (صحیح البخاري)

''میں نے اپنے بعد کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑا جو مردوں کے لئے عورتوں سے بڑھ کر نقصان دہ ہو۔''

الحمد اللہ! ہم مسلمان ہیں، ہماری ایک الگ پہچان ہے لہٰذا ضروری ہے کہ ہم دوسری قوموں سے ممتاز ہوں، ہم پر یہ واجب ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تعریف کریں کہ اس نے ہم احسان فرمایا اور واجب ہے کہ ہم اس حقیقت کو بھی جان لیں کہ جو لوگ اللہ کے راستے اور اس کی شریعت سے دور بھاگیں گے وہ گمراہی سے دوچار ہو کر فتنے اور فساد میں بتلا ہو جائیں گے، ہم یہ سنتے رہتے ہیں کہ جن قوموں کے مرد اور عورتیں مخلوط طور پر کام کرتے ہیں، اب وہ مقدور بھر کوشش کر رہے ہیں کہ اس سے نجات حاصل کریں لیکن اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ وہاں تک کیسے پہنچ سکتا ہے؟

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 107

محدث فتویٰ